تحفہ مبارک علی صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت دارالاحسانؒ

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آمین

مؤلف: محمد برکتؒ علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ۞ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

تاریخ: امروز سعید جمعۃ المبارک ۱۱ ذیقعدۃ النجیب ۱۴۰۹ھ

جلد ہفدہم (۱۷)

طبع ــــــــ اوّل
مطبع ــــــــ نشاط آرٹ پریس پرائیویٹ لیمٹڈ، لاہور
طابع ــــــــ المستفیض دار الاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النّجافۃ الصحافۃ المقبول المصطفین ○ دار الاِحسان

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر ۴۶۶۰۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحم کرنیوالا اور مہربان ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی اقدس پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجو اور خوب سلام

کتاب النبی الامی ﷺ

[illegible]

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہُوا
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہُوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ نحمدہ ونصلی ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
[illegible]

٩٦٧٠

اُن کی بولی میں بولنا
جواہرات کو ترازو میں تولنا

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم !
تیری بولی جس بھی زبان میں ہو
یکساں تاثیر رکھتی ہے !
شان ـــــــ خسروانہ
انداز ـــــــ دلبرانہ

اُن کے عمل کی اقتدا
کتاب اللہ کی اقتدا
گوہرِ درخشاں
جس نے بھی پایا
اُنہی کی بدولت پایا

تیری رحمت کی آغوش میں
صحراؤں میں بھٹکتے ہوئے
آہوؤں تک نے امان پائی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۹۶۷ء

مستانے ــــــ تیرے میکدے کے دیوانے !

یہ نہ ہوتے ــــــ بزمِ کونین میں کیا رونق ہوتی ؟

نہ کیف ہوتا نہ سرور

جمود طاری ہوتا

حق حق حق　　　　ہو ہو ہو

مستانے کس دُھن کا طواف کرتے ؟

مُردنی چھائی رہتی

نہ کلیر ہوتا نہ پانی پت

روتے ، سسکیاں لیتے ، مگر

روشنی کا کوئی سُراغ نہ پاتے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۷۲

دُنیا اندھیر تھی ——— گھُپ اندھیر
جب روشنی کو دیکھا
پروانے اُڑ آئے
آج تک اُسی روشنی کی تلاش میں سرگرداں
دیوانہ وار فدا
اور یہی "شمع و پروانہ" کی ازلی حقیقت،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۶۷۳

نہ کوئی امر کا پابند ہے، نہ نہی کا،
اسی باعث ڈانواں ڈول یا حیّ یا قیوم
الحمد للحی القیوم　فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۶۷۴

اللہ بندوں کی طرف ہر وقت دیکھ رہا ہے

اللہ کے دیکھنے کی بدولت ہی بندہ اللہ کو دیکھ سکتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۷۵

کس دھیرے دھیرے انداز سے رات، دن میں اور دن ـــــ رات میں بدل رہا ہے۔

اسی طرح زندگی۔

جو کبھی نہیں بدلتا،

عزم ہے ـــــ عزمِ راسخ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۷۶

فضل و رحمت ——— مخصوص عنایات۔
مخصوص بندوں کو عنایت ہوتی ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۷۷

جنون کی ہزار ہا اقسام۔
ایک یہ ہے:
(بہترین و اعلیٰ)
ماسوا کو کسی خاطر میں کبھی نہ لانا
توکلت علی اللہ سفر و حضر میں
بدستور قائم الدائم رہنا یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

مَاشَاءَ اللّٰهُ	جو اللہ چاہے
كَانَ	ہوتا ہے
وَمَالَمْ يَشَاءْ	اور جو وہ نہ چاہے
لَمْ يَكُنْ	(کبھی) نہیں ہوتا

(کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۶۷)

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ !
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ	میں تجھ سے مانگتا ہوں
مِنْ كُلِّ خَيْرٍ	ہر وہ بھلائی
خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ	جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں
وَاَعُوْذُبِكَ	اور تیری پناہ چاہتا ہوں
مِنْ كُلِّ شَرٍّ	ہر اس شر سے

خَزَآئِنُہٗ بِیَدِکَ جس کے خزانے تیرے
دستِ قدرت میں ہیں

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۷۷/۷۸)

❀

اِنَّ رَبِّیْ بے شک میرا رب
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ سیدھے راستہ پر (ملتا) ہے

(ھُوْد : ۵۶)

❀

اِنَّ رَبِّیْ بے شک میرا رب
قَرِیْبٌ قریب ہے
مُّجِیْبٌ ۝ دعا سننے والا ہے

(ھود : ۶۱)

❀

❁

اِنَّ رَبَّكَ	بے شک تمہارا ربّ
هُوَ الْقَوِيُّ	بڑی قوّت والا
الْعَزِيْزُ ٥	غلبے والا ہے

(هود : ٦٦)

❁

اِنَّ رَبِّيْ	بے شک میرا رب
رَحِيْمٌ	بڑا مہربان
وَّدُوْدٌ ٥	بڑی محبت کرنیوالا ہے

(هود : ٩٠)

❁

اِنَّ رَبَّكَ	بے شک تمہارا پروردگار
فَعَّالٌ	کر دیتا ہے

لِمَا يُرِيْدُ ۝ — جو کچھ وہ چاہے

(هود : ۱۰۷)

جب تک کوئی اسے نہیں مانتا،
طریقت اُسے کبھی نہیں مانتی۔
مان سکتی ہی نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۶۷۸

اسی طرح

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ	اُس کا معمول تو یہ ہے
اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا	کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	تو اُس چیز سے کہہ دیتا ہے
كُنْ	کہ ہو جا

فَيَكُوْنُ ٥　　　　پس وہ ہوجاتی ہے

(یٰسٓ : ۸۲)

جب تک کسی بھی کام و کلام میں اللہ کا
ارادہ نہیں ہوتا ، کبھی نہیں ہوتا۔
جب ہوتا ہے ، فوراً ہوجاتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۹<۹

قُلْنَا	ہم نے کہا
لَا تَخَفْ	ڈرو نہیں
اِنَّكَ	بے شک تم

اَنْتَ الْاَعْلٰی ٥ ہی غالب رہو گے

(طٰہٰ : ٦٨)

اگر کوئی لَا تَخَفْ[1] کو مان لے

اَنْتَ الْاَعْلٰی[2] کا شہود وارد ہو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

---

[1] ماسوا سے بے خوفی

[2] غلبہ

۹۶۸۰

اسی طرح مراقبۂ معیت !

قَالَ — فرمایا

لَا تَخَافَآ — اندیشہ نہ کرو

اِنَّنِیْ — بے شک میں

مَعَكُمَآ — تم دونوں کے ساتھ ہوں

اَسْمَعُ — (سب) سنتا ہوں

وَاَرٰی ۝ — اور دیکھتا

(طٰهٰ)

(شمار : ۴۶)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۶۸۱

تھکے تھکتے تھکتے تھکتے ، اوڑک
میخانے ہی کا قصد کیا۔
بھولا ہوا سبق یاد آیا۔
اور میخانے ہی کی طرف لوٹا۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَٰئِكَتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(الاحزاب : ۵۶)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۸۲

ہر شے مٹنے والی ہے، مٹ جائے گی

اے خسروِ خوباں!

تیری یاد کبھی نہیں مٹنی

مٹ سکتی ہی نہیں

ابدالآباد زندۂ جاوید

یہی میرے جنون کا جُنون

یہی جنون میرا اثاثہ

جنون کو فنا نہیں

دائم البقاء ، ماشاء اللہ!

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۸۳

جن خاک نشینوں کو تو نے پیدا کیا ہے، ان کے بس میں کوئی بھی شے نہیں، ان بیچاروں پر اپنی ہی طرف سے فضل، رحمت اور برکت نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَ

اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت عطا فرما اور

اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ

مجھ پر اپنا فضل ڈال (یعنی نفل فرما)

وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

اور مجھ پر اپنی رحمت پھیلا کر اور

اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

مجھ پر اپنی برکات نازل فرما۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین یا حی یا قیوم

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۶۸۴

تیری ہستی کا ہنگامہ ہر ناپائیدار سے ناپائیدار!
پھر کس ہستی پہ اتراتے نہیں تھکتے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۶۸۵

تقدیر مخلوق ہے، اللہ خالق،
جب چاہے، جیسے چاہے — بدل دے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۶۸۶

تقدیر اللہ کا امر ہے جب چاہے، بدل دے

كُلُّ شَيْءٍ	ہر چیز
هَالِكٌ	ہلاک ہونے والی ہے
إِلَّا وَجْهَكَ	سوائے تیری ذات کے
لَنْ تُطَاعَ	تیری طاعت نہیں کی جا سکتی
إِلَّا بِإِذْنِكَ	مگر تیرے حکم سے

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ صفحہ)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۸۷

کسی خصلت کا نمونہ فوق العادی ہوتا ہے،
ہر نمونے کو مات کر دیتا ہے۔

جس نے بھی کسی خصلت کو اپنایا
دُنیا بھر میں مہک اُٹھی

کسی بھی خصلت کا باب کبھی محو نہیں ہوتا
کہکشاں کیطرح جگمگاتا رہتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۸۸

تصوّر کسی کا بھی پابند نہیں آزاد ہوتا ہے۔

تصوّر کی پرواز لا محدود
کبھی عرش پہ، کبھی فرش پہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
والله ذوالفضل العظيم

۹۶۸۹

کلیات :

دارالعلوم دو ہی ہیں۔

ایک مشرق میں ہے ایک مغرب میں۔

دارالعلوم ـــــ علم کی انتہا

دارالعمل ـــــ واردِ وجود

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
والله ذوالفضل العظيم

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ	پھر اگر وہ نہ ہوتے
مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ	(اللہ کی) تسبیح کرنیوالوں میں سے
لَلَبِثَ فِىْ بَطْنِهٖٓ	تو وہ اس کے پیٹ ہی میں رہتے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ	اس دن تک جب مردے زندہ ہوں

صٰفّٰت — ۱۴۳، ۱۴۴

حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(الانبیاء : ۸۷)

ترجمہ: کوئی معبود نہیں مگر تو۔ تیری ذات پاک ہے بے شک میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں۔

❀

★ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ میں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ فرما رہے تھے کہ مجھے ایک ایسے کلمے کا علم ہے جسے سختی اور مشکل میں مبتلا شخص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے اُس سختی کو دُور کر دے گا وہ کلمہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کا ہے جس کے ذریعے انہوں نے اندھیروں میں اللہ تعالیٰ کو پکارا (یعنی) لا الٰہ الا انت سُبحانک انی کنت من الظٰلمین

★ حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت یونس علیہ السلام

نے مچھلی کے پیٹ میں جو دُعا کی تھی (اور جس کی برکت
سے انہیں نجات ملی تھی) وہ یہ ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔
یہ دُعا ایسی ہے کہ جو مسلمان کسی بارے میں بھی یہ
دُعا کرے گا، ضرور قبول ہوگی۔

★ حضرت کعبؓ کہتے ہیں اور حضرت یونسؑ بن متی ہی
وہ ہستی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ذوالنون (مچھلی والے)
کے نام سے موسوم فرمایا اور کہا وَذَا النُّوْنِ .....
..... الظّٰلِمِیْنَ (الانبیآء: ۸۷)
ذوالنون جب ناراض ہو کر چلے تو انہوں نے گمان کیا
ہم اسکی قدرت نہیں رکھتے تو انہوں نے اندھیروں میں پکارا،
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
پس اللہ تعالیٰ نے ان کی دُعا قبول فرمائی پس انہیں

غم سے نجات دی۔ (اور) تین اندھیروں سے

رات کا اندھیرا، دریا کا اندھیرا اور مچھلی کے پیٹ کا

اندھیرا۔ اور قوم پر رات بسر کی تو انہیں اللہ تعالیٰ

نے ایک لاکھ یا زیادہ کی طرف بھیجا پس وہ ایمان

لائے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں انکی معین مہلت

تک جو انکے لیے لکھی گئی تھی، فائدہ اٹھانے کا

موقعہ دیا اور انہیں عذاب کے ساتھ ہلاک نہیں کیا۔

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ صہ ۲۰۱، ۲۰۲)

❀

سُبْحَانَ الْقَاضِي الْأَكْبَرِ

پاک ہے فیصلے کرنے والا بہت بڑا

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ ط

پاک ہے ہر چیز پر قدرت رکھنے والا اور اقتدار والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط

پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے

حضرت سیدنا یونس علیہ السلام یوں فرمایا کرتے تھے :

سبحان القاضی .... الخ

حضرت ابوسعادات کہتے ہیں کہ جو شخص اس تسبیح کو ہر روز ایک دفعہ کہے گا، اللہ سبحانہٗ اسکی حفاظت کے لیے ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اُسے ہر بُرائی سے بچاتے رہیں گے اور ان کلمات کا ثواب ایسا ہے گویا اس نے ہزار غلام آزاد کیے

اس طرح میں نے ایک کتاب
میں لکھا دیکھا ہے جو ایک بزرگ
شخص کے پاس موجود تھی۔ اس کے
عنوان میں لکھا تھا کہ یہ ابوسعادات
کی تالیف ہے مگر میں اس
ترجمہ صلاح پر واقف نہیں ہوا اور
نہ مجھے اس کا علم ہے اور
(بہتر تو) اللہ ہی جانتا ہے۔
(نزھۃ المجالس)
کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص۱۶۷)

اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا (بردبار) بڑے کرم

تَبَارَكْتَ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ

والا ہے، تو برکت والا ہے پاک ہے رب عرش

الْعَظِيْمِ ○

عظیم کا

حضرت عمرو بن مرہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا اے علیؓ! کیا میں تجھے ایسی دُعا نہ سکھاؤں جس کے ذریعے تو دُعا کرے تو تجھ پر اگر چیونٹیوں کی تعداد کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو انہیں بخش دیا جائے گا۔ دُعا یہ ہے اللھم لا الہ ... الخ

(اسے طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے) کنز العمال رکتاب العمل بالسنۃ، ج ۲، ص ۱۱۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا بُرد بار بڑے

سُبْحَانَكَ تَبَارَكْتَ رَبَّ الْعَرْشِ

کرم والا ہے، تو پاک ہے برکت والا ہے (تو) ربّ ہے عرش عظیم کا

الْعَظِيْمِ ۝

(یعنی عظمت والے عرش کا)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اے علی رضی! میں تجھے ایسی دُعا نہ سکھاؤں جس کے ذریعے تو دُعا کرے تو تجھ پر اگر چیونٹیوں کی تعداد کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو ان کو بخش دیا جائیگا (دُعا یہ ہے)

اللّٰھم لا الٰه الا انت ۔۔۔۔ الخ ۔ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے جس میں ایک راوی حبیب ابن حبیب (حمزہ زیات کے بھائی) ضعیف ہیں (مجمع الزوائد/ کتاب العلم بالسنۃ ۔ ج ۱۰ ص ۱۱۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ واحد کے اس کا کوئی شریک نہیں

اَلْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ۝ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

بردبار بزرگ　　کوئی معبود نہیں ایک اللہ کے

لَا شَرِیْکَ لَہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

سوا اس کا کوئی شریک نہیں، بلند عظمت والا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

پاک ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں

السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

کا اور پروردگار عرش عظیم کا

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بیان ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ میں تجھے چند کلمے نہ سکھاؤں کہ ان کے کہنے سے اللہ تعالیٰ تیرے گناہ معاف فرمادے اور تجھے بخش دے۔

(وہ کلمات یہ ہیں)

لا الٰہ الا انت ...... الخ

اسے ابنِ جریرؒ نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال ر کتاب العلل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۱۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے بُردبار بزرگی والا

سُبْحَانَهٗ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ

پاک ہے وہ اور بڑی برکت والا ہے اللہ جو

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

مالک ہے عظمت والے عرش کا اور تعریف اُسی اللہ ہی

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کرب و دہشت کے موقع پر مجھے اِن کلمات کے ساتھ دُعا کرنے کا حکم فرمایا: لا الٰہ الا اللہ ..... الخ

(ابن حبان، مستدرک حاکم، کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۱۹۸)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ الْعَظِیْمُ ط سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بزرگی والا عظمت والا۔ پاک ہے

اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اَلْحَمْدُ

اللہ عرش عظیم کا پروردگار تمام تعریفیں

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے اور سختی اور مصیبت کے وقت انکے پڑھنے کا حکم فرمایا

لا الہ الا اللہ ...... الخ اور عبداللہ بن جعفرؓ ہمیں اسکی تلقین کرتے تھے اور یہ کلمات پڑھ کر بخار والے کو دم کرتے تھے اور یہ کلمات اپنی بیٹیوں کو سکھاتے تھے۔

(عمل الیوم واللیلۃ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۱۹۵/۶)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْحَلِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بردبار (حلیم)

الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

کریم ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

جو بلند و برتر ہے پاک ہے اللہ جو سات آسمانوں اور

رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ رَبِّ

عرش کریم کا پروردگار ہے (یعنی سات آسمانوں اور

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو کچھ ہے اس کا پالنے والا) اور سب تعریفیں اللہ کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ مَرَّةً

لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا ۔ ایک بار

❁

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ مجھے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے مغفرتِ ذنوب کے لیے یہ کلمات تعلیم فرمائے خواہ وہ سمندر کی جھاگ یا چیونٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں۔

(وہ) **کلمات** یہ ہیں :

لا الٰہ الا اللہ العلی الحلیم الکریم...

...... الخ

اسے احمد نے اپنی مسند میں اور ابنِ ابی الدنیا نے الدعاء میں اور ابنِ ابی عاصم نے اپنی کتاب السنۃ میں اور ابنِ جریر نے روایت کیا ہے

کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۱۷ / ۱۱۸

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۶۹۰

تیری عنایت سرمدی

ہے!

سرمدی ہو

نہ تبدیل ہو

نہ زوال پذیر

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ
الطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا
فَاعِلِينَ ۝
(الانبیاء)
(شمار ۷۹)

اور ہم نے پہاڑوں کو
حضرت داؤدؑ کا مسخر کر
دیا تھا جو انکے ہمراہ
تسبیح کرتے تھے اور
پرندوں کو بھی اور ہم ہی
(ایسا) کرنے والے تھے۔

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ
عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ
أَنَا آتِيكَ بِهِ
قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ
إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ
(النمل : ۴۰)

وہ شخص جس کے پاس
کتاب (الٰہی) کا علم تھا
کہنے لگا کہ میں آپ کی
آنکھ جھپکنے سے پہلے
پہلے اسے (تخت بلقیس کو)
حاضر کئے دیتا ہوں۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ	تو انہوں نے ہمارے بندوں
عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً	میں سے ایک بندہ دیکھا
مِّنْ عِنْدِنَا وَ	جسے ہم نے اپنے پاس سے
عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا	رحمت عنایت فرمائی تھی
عِلْمًا ۝	اور اُسے اپنے پاس سے
(الکہف : ۶۵)	(خاص) علم عطا فرمایا تھا

وَاِنْ كُلُّ نَفْسٍ	اور کوئی متنفس ایسا
لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ	نہیں جس پر چوکیدار
(الطارق : ۴)	(محافظ) متعین نہ ہو

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۹۱

سٹنے اور مٹانے میں بھی بھلا کوئی دلبرگی ہے؛
دَم بھر کی بازی ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۹۲

جب کسی کو اپنا بنانے کا ارادہ کیا، آزمائش
میں ڈالا۔ آزمائش ایمان کی تصدیق ہوتی ہے۔
جس قسم کا ایمان مطلوب ہوتا ہے، اِسی قسم کی آزمائش۔
جتنی کڑی آزمائش
اتنی ہی بڑی عنایت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۹۳

پریشانی کے عالم میں سیاحت و تفریح کا
کوئی باب نہیں ہوتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۹۴

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلٰى الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ
الْاَكْرَمِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو ہر شے پر قادر المقتدر

ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ایسا ہو؟ یاحیی یاقیوم

سوال کرنا میرا کام ہے، عطا کرنا تیرا۔

"میں نے تجھ کو فعل کا مختار بنایا ہوا ہے
تُو کر اگرچہ ہر فعل کا حقیقی فاعل میں ہوں"

اگر تم یہ نہیں کر سکتے، اور کیا کرو گے؟
اور کیا کر سکتے ہو؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۹۵

پرند کہتے ہیں: تُو ہی تُو، تُو ہی تُو
تم کیوں نہیں کہتے؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۹۶

طریقت نے صرف اس کلام کو مانا جس میں ہستی کی مستی پائی جائے، کسی اَور کو نہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۶۹۷

یہ بکھرے ہوئے موتی ہیں
ہنس بن ـــــ چُگ جا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۶۹۸

صبر ـــــ محبّت کی روح

شہادت کی شان
شجاعت کی پہچان اور
نفس کی لگام ہے

صبر وہ نور ہے جو ہر عابد، زاہد اور عارف کو منوّر کر دیتا ہے۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۶۹۹

صبر ــــ انسانیت کا معیار
عزمِ صمیم کی بنیاد
ولایت کا راز اور
نبوّت کا ناز ہے۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۷۰۰

صبر کی زبان : آنکھ
جو زبان پہ آگیا ـــــ صبر نہیں، آہ و بکا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۰۱

قلم کسی بھی قیمت پہ خریدا نہیں جاتا،
بے نیاز ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۰۲

جس بادشاہ کی تلاش میں دُنیا نکلی، اندر تھا

عملہ اندر ، معاون اندر

خیر اندر ، شر اندر

خیر خواہ اندر ، بدخواہ اندر

ہر شے اندر ، باہر کچھ بھی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۰۳

بخشش تیرے پاس ہے تیرے ہی پاس۔
جسے چاہے بخش دے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۰۴

جان کے بدلے ابدی جان کا وعدہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۰۵

وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَیۡہِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِیۡدِ

(ق : ۱۶)

قُرب کی ماہیت : اقرب، قُربِ تام۔
قُرب کے ہمراہ اقرب قریب تر۔
دم بھر کے لیے بھی دُور نہیں ہوتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۰۶

جس کی مُحبّت قبول ہو جائے
دُنیا بھر کا خوش نصیب ہوتا ہے
اور پھر اُن کی !! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذو الفضل العظیم

۹۷۰۷

آپ مبلغ ہیں۔ ماشاءاللہ !
آیئے آیئے اھلاً و سھلاً
کیا خوب مُلاقات ہوئی !
ہائے ہائے حضرات ! ایسی ایسی باتیں کرنا اور کہنا
ہمیں قطعی زیب نہیں دیتا
مبلغ تو مکروہات و واہیات و منہیات سے
بیزار ہوتا ہے !

ہائے ہائے، تبلیغ کے نام کو بدنام مت کیا کرو

ایسے مت کہا کرو

ایسے مت کیا کرو

ایسا کرنے والوں کی طرف دیکھا مت کرو، سُنا مت کرو اللہ کی طرف متوجہ ہوا کرو۔

اُمید ہے اللہ کی رحمت جوش میں آئے اور ہم سب کو بخش دے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۰۸

سب سے بڑا گناہ ——— اللہ کے ذکر سے روگردانی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۰۹

ہر بندہ گنہ گار (اور) اللہ رب العالمین گناہوں کی بخشش پر قادر المقتدر

یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا خَیْرَ النَّصِیْرِ ـ فَاعْفُ عَنَّا

آمین یا حی یا قیوم

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۱۰

گناہ گار ہی گناہوں کا عارف ہوتا ہے
جب باز آجاتا ہے، قریب تک
نہیں پھٹکتا
طریقت میں اسے توبۃ النصوح کہتے ہیں۔

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۷۱۱

کَشفُ الاَحیاء

سُنا ہے، پڑھا ہے، کوئی صاحب سال ہا سال
(بارہ سال یا زیادہ) رات بھر نہیں سوئے۔ مشکل ترین زُہد۔

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۷۱۲

کھلانے والا ہَیں

پلانے والا ہَیں

سُلانے والا ہَیں

جگانے والا ہَیں

کرنے والا ہَیں

کروانے والا ہَیں

اور فَاعۡلَمۡ

ان اللہ علیٰ کل شیٍ قدیر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۱۳

الادعیۃ لمغفرۃ اُمۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مُردوں کے حال کو دیکھنے والا کبھی خوش حال
نہیں ہوتا، پریشانی ہی کے عالم میں رہتا ہے

مُردوں کی آہ و بکا کے باعث قبرستان کے
درختوں تک پر خاموشی طاری رہتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۱۴

سب سے بہتر صبح کسی نے کس عمل سے کی؟
کتاب العمل بالسنۃ سے

ارض و سما کی ہر شئے، جو بھی اس میں ہے،

تیرے اُمر کی محتاج۔
جب تک کسی کام کو کرنے کا اُمر نہیں ملتا،
کبھی نہیں ہوتا۔ جب ہوتا ہے، دم بھر
میں ہو جاتا ہے۔
ہم ایسا کہنے سے بھلا کبھی باز آسکتے ہیں؟
تیرے حکم کے بغیر پتہ تک نہیں ہلتا
نہ ہی کوئی ذرہ ایک جگہ سے اُڑ کر
کسی دوسری جگہ جاسکتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۷۱۵

یہ کبھی نہیں ہوا ، ہو سکتا ہی نہیں کہ کوئی اللہ کے لیے ، صرف اللہ کے لیے، کسی کو ملنے آیا ہو اور اُس کا استقبال نہ ہوا ہو۔ اور یہ بھی کبھی نہیں ہوا کہ کوئی صرف اللہ کے لیے کسی فیض کی تلاش میں نکلا ہو اور مایوس لوٹا ہو۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۱۶

حال ، حال کو دیکھ کر مطمئن ہوا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۱۷

حال کا قال دم بدم بدلتا رہتا ہے جیسا حال ویسا قال!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۱۸

اگر کسی کو کسی بھی طرح سکون میسّر نہیں، اللہ کی راہ میں نکل کر دیکھیے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۱۹

کوئی حسین کوئی قبیح
کوئی گورا کوئی کالا
کوئی ٹیڑا کوئی بھینگا
سب اسی کی مخلوق —— بنانے والے
کاریگر کو پسند۔ نکتہ چینی ناپسند۔
قطعاً ناپسند۔ اللہ ہی نے یہ مخلوق
پیدا کی ہے اور مخلوق کی غیبت بیشک
اللہ کو ناپسند۔
اگر کوئی خوش بخت اس ناپسند حرکت
سے باز آجائے، حکمت کا باب کھل جائے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۲۰

ھائے ھائے ، نہ کھائیں نہ کھائیں
نہ کھائیں —
یہ تیرے کھانے کی چیز نہیں —

ہنس موتی کھاتا ہے،
گدھا مُردار

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۲۱

دیکھنے ہی سے شک پیدا ہوتا ہے
ورنہ کوئی کیا جانے کیسی کیسی

مخلوقِ انسانی نظروں سے
اوجھل کہاں کہاں رہتی ہے !
جب کوئی دیکھ لیتا ہے، خوف
کھانے لگتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۲۲

پرلے درجے کی ملامت
پرلے درجے کے شیطان کا حصار۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۲۳

آسمان کا حال تو ہم جانتے نہیں،
البتہ دُنیا میں بسنے والی ہر مخلوق
شیطان ہی کے نرغے میں رہتی ہے۔
جب چاہتا ہے، ہنساتا ہے، قہقہے پہ
قہقہہ لگاتا ہے اور روح کو شرمندہ
کیے رکھتا ہے۔
ایسا مَرد بن اور ایسا بن کہ
اسے کبھی ہنسنے کا موقع نہ ملے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۷۲۴

بلعم باعور کو اسمِ اعظم عنایت ہوا وہ چلے گئے، اپنی حکایات چھوڑ گئے۔ کسی کو بھی بھولے نہیں بھولی۔ میں اس باب کو کھولنا نہیں چاہتا۔ اس عنایت کا ادب کرتا ہوں اور اکرام سے معمور پاتا ہوں

---*---

اسمِ اعظم کا نور ابدی ہوتا ہے، فنا نہیں ہوتا۔ جل کا تُوں قائم الدائم۔ اور میں نے بلعم باعور کو اسی حال میں دیکھا۔ واللہُ اعلم بالصواب

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۲۵

کلام سے کلام جاری رہتی ہے، کبھی نہیں مُکتی۔

جب کوئی کسی راز کو پا لیتا ہے، بند ہو جاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۹۷۲۶

اے او منکر! تو رسالت مآب پہ کیوں ایمان نہیں لاتا؟

ہر کوئی (شیطان و ہمزات الشیاطین و خناس و ماغیرہم) اللہ ہی کے امر و ارادت کے تحت نقل و حرکت پہ گامزن

ایمان لا، نہ لا، البتہ تیرے مکر و فریب کو تو ان شاء اللہ تعالیٰ العزیز کبھی کامیاب ہونے نہیں دینا

بات بات پہ اُلٹ کرنا ہے۔
اللہ کرے تیرے اور میرے مابین مشرق ومغرب
کا فاصلہ رہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۲۷

اللہ ہی نے تو میرے اندر یہ چیزیں کمال حکمت
سے پیدا کی ہوئی ہیں تاکہ ایمان بالیقین کا محاسبہ ہو سکے

ایمان قوتِ العزیز ہوتا ہے، کسی منکر کو کسی بھی میدان
میں کبھی کامیاب ہونے نہیں دیتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۲۸

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ توحید کا وہ باب ہے جسے ازبر کرکے ہی توحید کے عجیب و غریب اسرار و رموز کے نزول کا ظہور ہوتا ہے یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۲۹

دُنیائے دوں کا کوئی بھی ادیب و شاعر اس کلام کی مثال پیش نہیں کرسکتا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا ۙ فَالۡعٰصِفٰتِ عَصۡفًا ۙ
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشۡرًا ۙ فَالۡفٰرِقٰتِ فَرۡقًا ۙ
فَالۡمُلۡقِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا ۙ
اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ (المرسلٰت آیت ۱تا۷)

ترجمہ :

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں ، پھر زور پکڑ کر جھکڑ بن جاتی ہیں اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں پھر انہیں پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں (تاکہ) عذر (رفع کر دیا جائے) یا ڈر (سُنا دیا جائے) کہ جس امر کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، وہ ضرور ہو کر رہے گا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۷۳۰

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ! تیرے اصغرؑ کی پیاس نے رہتی دنیا تک محیر العقول داستان کی افتتاح کی جسے کوئی نظر انداز نہیں کر سکتا۔

کر سکتا ہی نہیں۔

اصغرؑ کی یہ پیاس اللہ کو اس قدر بھائی اور ایسی حوصلہ افزائی فرمائی کہ مُرنیائے دُول کی تاریخ کو مات کر گئی اور پیاس کا انوکھا باب بن کر تاریخ پہ چھا گئی ـــــ گویا آج ہی کی بات ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۷۳۱

"ادے کدھر؟"

"معلوم نہیں کہ آج میری سرکار روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نواسہ کی شامِ غریباں کی تقریب ہے؟

اِنس و جانّ و ملائکہ سب کے سب وہیں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں"۔

"اچھا اچھا! یہ امڈا ہوا سیلاب تو کسی شہر کو ڈبو سکتا ہے، قلم بیچارہ اس منظر کو قلمبند کرنے کی کیا قدرت رکھتا ہے!"

تاریخ نے ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا۔ قسّامِ ازل بلک بلک کر رو دیا۔ ایسا دلسوز ــــ ایسا دلگداز ــــ جبرئیل تک انگشت بدنداں

تاریخ نے بڑے بڑے جنگجوؤں کو میدانوں میں سر دھڑ کی بازی لگاتے دیکھا، ایک معصوم شیرخوار کو اس طرح پیاسے بلکتے کبھی نہیں دیکھا۔ آدمیت

کی انسانیت شرمندہ ہو کر منہ دکھانے کے قابل نہ رہی۔
جی چاہتا ہے چینی ہی ہیں ناک ڈبو کر ڈوب مریں۔

تاریخ نے کورو پانڈو کے معرکے کو دیکھا لیکن اِس پیاس
کے آگے ہاتھ جوڑ کر رو دی

پیاس سے جب دَم گھُٹنے لگا تو شاہؑ نے اصغرؓ سے
فرمایا : لہو پیتے ہیں، بیٹا، پانی کربلا والے نہیں پیتے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۳۲

خیمہ میں رونے کی آواز سُن کر شبیرؑ چونکے!

یہ آواز کیسی "؟ خادمہ بولی !" میں نے
شادی نہیں کی ، خدمت ہی میں زندگی گزار دی ۔
اگر میری بھی شادی ہوئی ہوتی اور کوئی بچہ ہوتا تو
میں بھی ، اے آقا ، آپ کی خدمت میں پیش کرنے
کی سعادت حاصل کرتی اور اُسے آپ کے
قدموں پہ قربان کرکے سُرخرو ہوتی ۔"
یہ سُن کر شاہ رضؓ کا دل بھر آیا
فرمایا" آپ مجھی کو اپنا بیٹا سمجھیں " اور
یہ شبیر رضؓ کا ایک ایسا الوداعی پیغام ہے جو قیامت
تک سُنہری حروف میں جگمگاتا رہے گا ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۷۳۳

سچ پوچھو تو اُن کے فراق میں سیلِ بیکراں کی طرح
آنسو بہانا ہم خاک نشینوں کا اصل غسلِ عصیاں ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۳۴

ہم کسی کو نہیں جانتے، صرف اللہ کو جانتے ہیں
اور اپنے نفس کو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۳۵

علم نے عمل کی تلاش کی اور عمل نے

استقامت کی ۔ اور

استقامت ـــــــ عزمِ الامور۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۳۶

قدیم کتاب دارالاحسان سے اقتباسات

شریف وہ ہے جو نجیب الطرفین ہو

نجیب الطرفین وہ ہے جو ادب کا معشوق ہو

ادب کا معشوق وہ ہے جو شائستگی کا عاشق ہو

شائستگی کا عاشق وہ ہے جو حیا کا طالب ہو

حیا کا طالب وہ ہے جو غربت کا محبوب ہو

غربت کا محبوب وہ ہے جو بخل کا عدو ہو

بخل کا عدو وہ ہے جو حرص کا قاتل ہو

حرص کا قاتل وہ ہے جو روشن ضمیر ہو

روشن ضمیر وہ ہے جس کو گناہ کی تمیز ہو

گناہ کی تمیز اسے ہے جس کا معیار انسانیت ہو

اور انسانیت کا معیار یہ ہے کہ گناہ کرنے کے لئے عذادم ہو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۳۷

صبر ——— مقامِ رسالت

صبر ——— مِلکِ امامت

صبر ——— وراثتِ فقر

صبر کا امام عشق

شہادت کا امام صبر

شہادت ـــــــ حیاتِ جاوداں

حیاتِ جاوداں ـــــــ ثمرۂ شہادت

ہر حیات کو قضا ہے

ہر قضا رضا ہے

ہر رضا روزِ ازل سے ہے

روزِ ازل حکمِ قطعی ہے

حکمِ قطعی منجانب اصل

اور

اصل بعید از عقل ہے ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۳۸

جس مسودے سے کتاب تیار کی جاتی ہے، اس میں سے بعض اوقات عمداً یا سہواً، اہم نکات حذف کر دیے جاتے ہیں۔ اس طرح جو اصل پیغام ہوتا ہے نوک پلک کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۷۳۹

بار بار لکھنا، لکھتے ہی رہنا اور خوشخط لکھنا بھی ایک اُمید افزا عبادت ہے

کتابُ العلل بالسُّنّۃ کا سرورق خوش نصیب خطاط

یادش بخیر رئیس القلم حافظ محمد یوسف سدیدی مرحوم نے تین ماہ میں تیار کیا — ہر دیکھنے والا لٹو ہوا۔

یا حیّ - یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۴۰

صرف (تمہیں) یہ بتانے کیلئے (بتاتے ہیں) کہ میں ہر وقت ہر جگہ (تیرے ساتھ) موجود رہتا ہوں تاکہ اس امر کو کہیں بھول نہ جاؤ ورنہ کوئی ضرورت ہی نہ تھی۔

عمدہ مضمون تھا اور حاصلِ کلام — ذرا دقیق ہو گیا!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۴۱

نفس سو کر اُٹھا۔ شیطان وہمزات الشیاطین و وساوسِ خنّاس حاضر ہوئے۔ "ہمارے لیے کیا حکم ہے؟" "اب ہم کسی اور صاحبِ حکم کے تابع ہیں، تمہارے لیے کوئی حکم نہیں اور یہاں کسی کا بھی کوئی حکم نہیں چلتا ——— صرف اُنہی کا چلتا ہے"

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۴۲

شمع کے گرد منڈلانا پروانوں کی زندگی۔ شمع مسکراتی رہتی ہے اور پروانے بسمل کی طرح لوٹ پلوٹ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۳

پروانے نے شمع کے حضور میں صرف یہ پوچھا :
"یہ بے نیازی کیسی"؟ بولی : حُسن بے نیاز ہوتا ہے
جو چاہتا ہے ، کرواتا ہے ۔

ڈرتے ڈرتے بولے: اگر پروانے نہ ہوتے ، تیرے
حُسن کی ، اے خسروِ خوباں! کیا قدر و اہمیت ہوتی؟"

ایک دوسرے کی سُن کر دونوں مطمئن ۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفضل العظیم

۹۷۴

بے نیازی محبت کی عین قدر ہوتی ہے

تاکہ نظر نہ لگے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۷۴۵

شمع کی جُستجو میں پروانے کا جاں بحق ہونا
شمع کی آبرو اور پروانے کی زندگی

شمع اسے کبھی نظر انداز نہیں کرتی۔ کرسکتی
ہی نہیں۔ اور یہی شمع و پروانے کا ازلی دستور۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۷۴۶

بالآخر اگر پروانے نہ ہوتے تو شمع ،

اور شمع نہ ہوتی تو پروانے
کس دُھن کا طواف کرتے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۴۷

تیرا دل ہی تیرا مرکز ہے !
جب قائم ہو جاتا ہے ،
دُوری دُور ہو جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۴۸

یہی تو ایک دیکھنے کی چیز ہے کہ اس وقت قدرت کی حکمت کیا کر رہی ہے اور کیا ہو رہا ہے۔ جو اسے پاکر مطمئن نہیں، موحد نہیں کہلا سکتا۔

موحد وہ ہے جو قدرت کی حکمت پہ کبھی اعتراض نہ کرے بلکہ مِن وعَن تسلیم کرے۔ جس نے بھی اس کو مان لیا، وہ مان گئے حکمتِ دیرینہ کا وہ باب جو مدتِ مدید سے بند تھا، اُن کی آن میں کھل گیا۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۴۹

کسی ایک خصلت کو اُجاگر کرنے کے لیے قدرت نے

کس کس حکمت کے مظاہرے کیے !! اللہ اللہ !!

ماشاء اللہ لاقوۃ اِلّا باللہ - یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۵۰

تیری حکمت کا باب وسیع المعانی - کوئی بھی عارف
نہیں ہوسکتا اِلّا باذن اللہ
انسانی فہم و اِدراک سے بالا

عجب حکمت ہے حضرت موسیٰ کلیم اللہ تھے ،
سُلطانِ بحر و بر حضرت خضر علیہ السلام کی ایک ننھی
سی حکمت کو نہ پا سکے - یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۷۵۱

اللہ مجھکو دیکھ رہا ہے۔ کوئی شک نہیں۔ کسی اور کو بتانے کی ضرورت نہیں۔ دکھانے کی بھی نہیں۔

میں بھی انشاءاللہ تعالیٰ العزیز اللہ کو، اگرچہ مجھے دکھائی نہیں دیتا، دیکھ رہا ہوں اور خوب دیکھ رہا ہوں۔ کسی کو بھی نہ بتانے کی ضرورت ہے نہ دکھانے کی

اس حال میں جو بھی وارد ہو، عین اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔

جو دیکھ رہا ہے، اُسے دکھانے کی ضرورت نہیں۔ نہ اسے نہ اُسے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم
یا حی یا قیوم

۹۷۵۲

جسے تو نے اپنا دوست بنایا ہوا ہے، اسے کیوں نہیں کہتا؟

تو بہ توبہ، دوست بھی بھلا دوست کو کوئی فرمائش کیا کرتا ہے! دوست صرف دوست ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۵۳

کائنات "کُن" سے پیدا ہوئی، زن ہی کی غلام۔

اور

"زن" کا کوئی مُنکر نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۵

اصطلاحات، قدیم و جدید

حرامی وہ ہے جو حرام سے باز نہیں رہتا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۵۵

ہر کسی سے ہر قسم کا رشتہ توڑ کر ہی اللہ ذوالجلال والاکرام کا رشتہ بنا اور یہ رشتہ کل کائنات پہ حاوی، طاری و ساری

اللہ واحد ہے

احدیت کا امین ——— احد

جھیل و دریا و ریگستان یکساں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۵۶

خوارقِ عادات

مخفی ایمان خوارقِ عادات کا محتاج نہیں ہوتا۔
ہر حال میں قوی العزیز

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۵۷

عبد کی معبود سے ہمکلامی

فیضِ موسوئی کی حقیقت -
طریقت میں اسے القاء کہتے ہیں۔
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (الشمس ۸)
ترجمہ: پھر اس کی بدکرداری اور پرہیزگاری دونوں
باتوں کا اس کو القاء کیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۷۵۸

کسی نے کسی کو کیا کرتے دیکھا؟ صرف
کسی سے کسی کا کہا ہوا سنا ہے! بہتان نہیں تو
کیا ہے؟ بہتان کی کوئی تاب نہیں لا سکتا
مگر فقیر!

فقیر ملامت میں بھیگی ہوئی قبا، کو پہن کر پھولے نہیں سماتا۔ اور ہفت اقلیم کی شاہی کو بھی کسی خاطر میں نہیں لاتا۔

خرقۂ ملامت جُود و کرم کی انتہا۔
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ!

خرقۂ ملامت کی چمک کبھی ماند نہیں پڑتی۔
سَو سَو بار بھی دھوئیں، جُوں کی تُوں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۷۵

بہتان ملامت کی شدید ترین قسم -
اور کے فاعل ہی کی طرف لوٹتا -

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۶

ہر بستی میں ایک اللہ کا بندہ
ہوتا ہے ، طریقت میں اسے
قطبِ قریہ کہتے ہیں -

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۶۱

عیدالاضحیٰ کے جان و ایمان افروز مقالاتِ حکمت
کا شدّت سے منتظر یا حیّ یا قیوم

آدمیت و انسانیت و بشریت کا مقبول الاسلام
ہتھیار ستیہ گرہ

اگر کماحقہٗ ہو لوح و قلم کی تمام
تخلیقوں کو اُلٹ پلٹ کر اپنی مرضی کے مطابق
تشکیلِ نو کی جسارت رکھتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۷۶۲

تیرا ایمان ناقص ہے۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ

کا سا ایمان پیدا کر ـــــــ آگ گلزار بن جائے۔
جب تک تُو ایسا ایمان پیش نہیں کرتا تیری کوئی
بھی جدّ و جہد کیا رنگ لا سکتی ہے ؟ رحمت و برکات
کا نزول تیرے ایمان ہی پہ منحصر ہے۔ یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۷۶۳

ایمان امام کا منتظر ہے، امام ہی نے ایمان
کی تصدیق کی۔ جس بھی مقام پہ وارد ہوا، حد کردی۔
خزاں رسیدہ پہ بہار بن کر چھایا۔ کلی مسکرائی۔
غنچے چٹکے۔ پھول کھلے۔

تیرے ایمان کا گلستان سدا ہرا بھرا رہے کبھی
خزاں رسیدہ نہ ہو۔ آمین !

تیرے ایمان کا گلستان خزاں رسیدہ ہو سکتا ہی نہیں۔ بہار پہ بہار میرے ایمان کی وہ دلیل ہے جو کبھی افسردہ نہیں ہوتی۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

— ۹۷۶۳ —

جب تک کسی کے ایمان کا امام نہیں ہوتا، تشنۂ تکمیل۔ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کائنات کے کل مسلمین و مومنین کے ایمان کے امام ہیں۔ سیدنا امامؐ صلے اللہ علیہ وسلم۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی میرے ایمان کے امام ہیں۔ ان ہی کی اقتدا میں میرا ایمان پائے تکمیل

کی منازل طے کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہے۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۷۶۵

مُبلّغ وہ ہے جو "الفقر فخری" کا جامہ پہن کر میدان میں آتا ہے اور آن کی آن میں دُنیا کے کونے کونے پہ چھا جاتا ہے۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۷۶۶

تیری تبلیغ میں صرف باتیں ہی باتیں ہیں،
کسی کردار کا نام تک نہیں۔ کردار ہی

کی آغوشِ میں اصل تبلیغ ہوتی ہے ۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۹۷۶۷

راہِ سلوک کی منزل میں قدم قدم پہ گناہ ہوتا ہے، قدم قدم پہ نیکی۔ بعض نیکیاں ایسی ہوتی ہیں جو سارے گناہوں کو محو کر دیتی ہیں۔ اللہ کرے تجھے کسی ایسی نیکی کی توفیق ملے جو عمر بھر کے گناہوں کو دھو ڈالے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۹۷۶۸

صاحبِ سلوک کے لیے چار اہم مصروفیات

۱: جذامی حضرات کے لیے انکی پسندیدہ یومیہ دعوت

۲- قیدی بھائیوں کے ہمراہ ذکرِ الٰہی کی مجالس کا اہتمام ودعوات

۳- مفلوک الحال بیوگان کو جن کا کوئی بھی کمانے والا نہیں، اللہ ربّ العالمین ہی کے حوالے ہیں، آٹا تقسیم کرنے کی سعادت حاصل کرنا۔

۴- الادعیة لمغفرة اُمة رسول الله صلی الله علیہ وسلم۔

شب و روز مصروف۔

یہ مصروفیات دم بھر کے لیے بھی فارغ و غافل ہونے نہیں دیتیں۔ ما شاء اللہ - یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۶۹

کبھی منڈوا لیتے ہو، کبھی ترشوا ، کبھی صفاچٹ !
یہ خصلت کیسی ؟

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۷۰

اسمِ اعظم بس سجدہ ہوتا ہے ، انکار نہیں۔
سجدہ ہی اس کی للکار ہوتی ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۷۱

باطن اللہ کی وہ امانت ہے جو کسی چھوٹے،

چغلخور، غیبت خور اور حاسد کو کبھی عنایت
نہیں ہوتی - ہو سکتی ہی نہیں - واللہ باللہ
تاللہ ماشاءاللہ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۷۲

خصائلِ نبوت اوامر و نواہی پر مشتمل -
چند حروف کا مجموعہ -
باقی سب شاعرانہ تخیلات -

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۷۳

ہر کوئی خصلت ہی کی تشہیر کرتا ہے -

لیکن کسی نے بھی کسی خصلت کو نہیں مانا۔
اِلّا ماشاء اللہ۔ نہ معلم نے نہ متعلم نے۔
پالیتا تو گنگ ہو جاتا۔

*

خصلت شاعرانہ تاویلات سے بالا۔
حقیقت کی ترجمان۔

*

کسی خصلت کی تشریح صاحبِ خصلت ہی
کر سکتا ہے ، ہر کوئی نہیں۔

*

صاحبِ خصلت، خصلت کو پاکر تائید و تنقید
سے بے نیاز

*

خصلت اوامر و نواہی کا مظہر العجائب نمونہ۔
خرافات کا نام تک نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۷۴

ایک خصلت دھوم مچا دیتی ہے چہ جائیکہ
مجمع الخصائل ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۷۵

زندوں کیطرح زندہ رہنا اصل زندگی ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۷۶

کرم کی انتہا ـــــــ بن مانگے دینا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۷۷

سیمرغ کی تلاش میں دنیا مارے مارے پھری ـــ
سیمرغ اندر تھا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۷۸

اللہ فرماتا ہے: "میں بادشاہ ہوں، میں ہی بادشاہ ہوں"، پھر بادشاہ سے مانگتے کیوں نہیں؟

بادشاہ سے مانگنے والی چار ہی چیزیں ہیں :
ہدایت ، فضل ، رحمت اور برکت -
مانگ کر تو دیکھ ــ نہ دے تو کہنا - یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۷
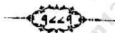
جب تمام علائق سے "کُلیتاً" دستبردار ہوکر اور تمام تدابیر کو بالائے طاق رکھ کر، صرف ایک بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل کہا، احدیت وصمدیت و مجدیت واحسنیت کو پکارا ــ آنکھ تک جھپکنے کا موقع نہ دیا ، آن کی آن میں دہکتے ہوئے انگارے گلزار بن گئے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۸۰

جو کام و کلام اللہ ذوالجلال والاکرام اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کے لیے کیا جاتا ہے اور صرف خَلق کی بھلائی مقصود ہوتی ہے — عین حکمتِ الٰہی کا مظہر، توحید الی اللہ کا نسب معمول اور ثواب و عذاب سے بالا۔ اصطلاح میں اسے مظہرِ العجائب و الغرائب کہتے ہیں۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العظیم

۹۷۸۱

کائنات کی ابتدا: قطرے سے قطرہ پیدا فرمایا۔ کاریگری کی حد نہیں تو کیا ہے؟

ناپاک قطرے کو پاک فرما کر علم و حکمت کا سہرا باندھا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۷۸۲

ایک کی اقتدار ـــــ تبلیغ کی جان
جب فرقوں میں بٹ جاتی ہے، علیل ہو جاتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۷۸۳

ہر بندہ اچھی سے اچھی بات اپنی طرف اور
بُری سے بُری بات شیطان کی طرف

منسوب کرتا ہے حالانکہ ہر بندہ فعل کے اعتبار
سے فعل مختار ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۸۴

تقدیس کے چار مقام ہیں: سعید۔ مسعود۔ مبارک
مکرم۔ جہاں یہ چاروں باہم متحد و متصل و مربوط ہو
جاتے ہیں، مقدس کہلاتے ہیں۔

تیری زندگی کا وہ دن جس دن تجھے تیرے
عزم پہ استقامت نصیب ہو، متبرک و مقدس ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۸۵

شوق جب تک اپنی مُراد کو نہیں پہنچتا، جدوجہد جاری رکھتا ہے حتیٰ کہ اللہ کی رضا شوق کی جدوجہد پر راضی ہو کر مقصود تک پہنچا دیتی ہے۔ ہر زندگی کی داستان شوق ہی کی داستان ہے۔ اللہ اپنے بندے کو بندے کے ذوق کے مطابق شوق بخشا کرتا ہے۔ ہر شے ہو سکتی ہے لیکن شوق کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۸۶

طریقت الاسلام کے چار معروف مقامات :

و- اَلتَّوْبَۃُ وَالْاِسْتِغْفَار

و- اَلصَّمْتُ التَّام

وَ- اَلذِّکْرُ الدَّوَام

وَ- مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا

سچی اور پکی توبہ کر۔ توبہ کی برکت سے الصمت التام،

الصمت التام ——— مفتاح الذکر الدوام اور

الذکر الدوام ——— مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کی طرف

پہلا قدم ہے۔ ماشاء اللہ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

٩٧٨٧

انسان کی حیات الدُّنیا اور طریقت الاسلام کی منزل

کا سب سے اونچا، سب سے اخیر اور سب سے مشکل

مقام مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ہے۔ مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کا

حامل مُردے کیطرح ایسی صفات سے مزین ہو کہ ہی اس مقام کو پاسکتا ہے، کسی اور طرح نہیں۔

★ صفت اوّل : بندہ جب مرجاتا ہے، خاموش ہو جاتا ہے۔ کُلیتاً خاموش۔ کسی کے بھی بلانے سے کبھی نہیں بولتا۔ بول سکتا ہی نہیں۔ الصمت التام مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا کا اوّلین مقام۔ ستون بھی کہیں تو بے جا نہیں۔ الصمت التام (مکمل خاموش رہنا) کے تین مدارج ہیں :

ا : خاموش رہنا :
کسی سے بھی اور کسی بھی قسم کی کوئی کلام مطلق نہ کرنا۔
یہ ادنیٰ درجہ ہے۔

ب ۔ جسم الوجود کے ہر عضو کا خاموش رہنا۔
جسم کے کسی بھی عضو کا کسی بھی گناہ کا کبھی مرتکب ہونا

دوسرے لفظوں میں، ماموارت کا پابند اور منہیات سے کلیتاً باز رہنا۔ یہ میشا درجہ ہے۔

ج : جسم الوجود کے اندر دل کا خاموش رہنا۔

دل کا خاموش رہنا خاموشی کی اصل اور بلوغ الی المرام۔ جب تک کسی کا دل خاموش نہیں ہوتا، واقف الاسرار نہیں ہوتا اور نہ ہی زبان کی خاموشی کا کیف طاری ہو سکتا ہے۔ دل ایک گزر گاہ ہے۔ ہر وقت ہر حال میں، قبض ہو یا بسط، کسی نہ کسی خیال میں مشغول رہتا ہے۔ ساری دنیا میں گشت کرو، شاید ہی کسی کو کوئی ایسا خاموش، جس کا دل خاموش ہو، ملے۔ دل کا خاموش ہونا عنایت وشفاعت پہ موقوف۔ اللہ جس دل کو اپنا راز منکشف فرمانے کے لیے قبول فرما لیتے ہیں، اسے خاموش کر دیتے ہیں۔ پھر اس دل میں

کبھی کوئی خیال نہیں آتا۔ بدوں عنایتِ الٰہی کسی کو بھی اس پہ قدرت حاصل نہیں اگرچہ لاکھ جتن کرے۔

★ **صفت دوم :** مردہ اپنے ربّ کے سوا کسی اور طرف کبھی متوجہ نہیں ہوتا۔ ہو سکتا ہی نہیں۔

★ **صفت سوم :** مردے کے نزدیک دنیا کی کوئی بھی چیز کوئی قدر و اہمیت نہیں رکھتی۔ مطلق نہیں گو ہر و گو بر یکساں۔

★ **صفت چہارم :** مردے کے نزدیک دنیا کا کوئی بھی منصب کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ میر و فقیر یکساں۔

★ **صفت پنجم :** مردہ کسی بھی چیز کا مالک نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی چیز اسکی میراث ہوتی ہے۔ ہر چیز کا مالک اللہ مالکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض اور وارث بھی اللہ ہی ہے۔

★ **صفت ششم**: مُردے کا کسی سے بھی اور کوئی بھی رشتہ باقی نہیں رہتا۔ موت تمام رشتے ختم کر دیتی ہے۔

★ **صفت ہفتم**: مُردے کی کوئی بھی طلب و تمنا نہیں ہوتی۔ مطلق نہیں ہوتی۔ مگر یہ اور صرف یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ زندگی بخشے، وہ کوئی بھی دَم ذکر و طاعت سے خالی نہ گزارے۔ اور کسی بھی قسم کی کوئی نافرمانی کبھی نہ کرے۔

★ **صفت ہشتم**: مردہ اپنے ربّ کے سوا کسی اور طرف کبھی متوجہ نہیں ہوتا۔

★ **صفت نہم**: مردہ اپنے ربّ کے سوا کسی سے بھی اور کسی بھی قسم کا کوئی تعلق مطلق نہیں رکھتا۔

★ **صفت دہم**: مردہ اپنے ربّ کے سوا کسی سے بھی اور کوئی اُمید بالکل نہیں رکھتا۔

★ **صفت یازدھم:** مردہ سُنتا ہے لیکن کسی کو بھی

• کوئی جواب نہیں دے سکتا۔ بالکل نہیں دے سکتا۔

★ **صِفت دوازدھم:** مُردہ دیکھتا ہے لیکن کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ مطلق نہیں رکھتا۔

★ **صفت سیزدھم:** مُردہ مُسکرا دیکھ کر بھی کبھی کچھ نہیں کہتا اور کبھی کچھ نہیں کرتا۔ اندر ہی اندر پیچ و تاب کھاتا اور بسمل کی طرح لوٹتا ہے۔

★ **صفت چہاردہم:** انسانی زندگی ارادہ و حرکت کا اصطلاحی نام ہے۔ انسان پہلے کسی کام کا ارادہ کرتا ہے پھر اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے حرکت میں آتا ہے۔ مُردے کا اپنا کوئی ارادہ نہیں ہوتا۔ اللہ کا ارادہ ہی مُردے کا ارادہ ہوتا ہے۔ نہ ہی مُردہ کسی حرکت پہ کوئی قدرت رکھتا ہے۔ بال برابر بھی نہیں۔!

★ **صفت پانزدھو:** مُردہ کبھی خوش نہیں ہوتا اور کبھی نہیں اترا تا۔

★ **صفت شانزدھو:** مُردہ کبھی نہیں روتا مگر گناہوں اور غفلت پہ روتا اور پچھتاتا ہے۔ ہر وقت ہر حال میں اپنے تئیں رذیل و ذلیل و کمین قرار دے کر مطمئن بھی ہو جاتا ہے اور ربّ رحمٰن و رحیم کی رحمت کا اُمیدوار بھی۔ ماشاء اللّٰہ!

★ **صفت هفدھو:** مُردہ عزّت و ذلت سے کُلیتاً مستغنی و بے نیاز ہوتا ہے۔ ہر عزّت اللّٰہ ہی کے لیے لائق و سزاوار ہے۔ مُردہ کسی ذلت کی کسی بھی قسم کی پروا نہیں کرتا۔

★ **صفت هژدھو:** مُردہ کسی کو بھی کچھ نہیں کہتا کبھی کچھ نہیں کہتا اگرچہ کوئی مُردار کیطرح گھسیٹ کر روڑی پہ پھینک دے۔

★ **صفت نوزدھم:** مُردہ جب ایک بار مر جاتا ہے، پھر کبھی زندہ نہیں ہوتا۔

★ **صفت بستم:** زندگی میں: بندہ کہتا ہے، اللہ سنتا ہے
بندہ کرتا ہے، اللہ دیکھتا ہے
مُوۡتُوۡا قَبۡلَ اَنۡ تَمُوۡتُوۡا کے مقام پہ:
اللہ کہتا ہے، مُردہ سنتا ہے
اللہ کرتا ہے، مُردہ دیکھتا ہے

★ **صفت بست ویکم:** مردہ غیریت سے پاک ہوتا ہے۔ کلیتاً پاک۔ تمام دنیا کی حرکات وسکنات کو اللہ رب العالمین کی حرکات وسکنات سمجھتا ہے۔ ہر فعل کی ظاہری فاعل: مخلوق، حقیقی: اللہ۔ ماشاءاللہ!

ف: کائنات کا نظام ارادتِ ازلی کے تحت محوِ عمل ہے۔ بدوں ارادتِ الٰہی کسی کو بھی کسی بھی امر پہ کوئی قدرت

حاصل نہیں مطلق نہیں۔ ہر مخلوق کی پیشانی کے بال اللہ ربّ العالمین کے ہاتھوں میں مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔ ہر کوئی حکم کا محکوم، قدر کا مقدور اور بے کس و بے بس۔ ہر کسی کے ساتھ جیسا ہوتا ہے حکمتِ الٰہی کے تحت ہوتا ہے اور حکیم کا کوئی بھی امر حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔

تیری توفیق و عنایت کے بغیر تیرا کون بندہ، اے بادشاہوں کے بادشاہ، اس مقام پر کھڑا ہونے کی جرأت کر سکتا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۸۸

خرگوش جب کماد سے نکال لیا جاتا ہے

میدان میں بھگا کہ شکاری کتے اس کے پیچھے
چھوڑ دیے جاتے ہیں۔ خرگوش کا بچنا
کیسے ممکن ہو سکتا ہے ؟ کتوں کا تعاقب
اور
خرگوش کی قلابازیاں دیکھنے کی چیز
ہوتی ہے !
مبصرین اصرار کرتے ہیں :
"ذرا ڈھیل دو۔ بازی دلکش ہے۔
دیکھنے دو"
ورنہ کب کا دبوچ لیا ہوتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۸۹

شیطان بولا : میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں، تم کیوں نہیں ڈرتے؟ من مانی کرنا تیری عادت ہے، کیوں کرتے ہو؟ میں نے کب تجھ کو بُرائی اور بے حیائی کے کام کرنے کی تلقین کی؟ تم جو چاہتے ہو، کرتے ہو اور کرواتے ہو۔ مجھے محض بدنام کرتے ہو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۷۹۰

ذکرِ دوام کا صیغہ، کوئی بھی ہو، عینِ ذکر، ماشاءاللہ!

ذکرِ دوام کا ہر صیغہ یکساں تاثیر رکھتا ہے، یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۷۹۱

جب بھی کسی اسم کے ساتھ عَدَدَ خَلْقِکَ[1] وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ لگا دیا جائے، وہ ایک بار نہیں بلکہ گنتی کے اعتبار سے شمار ہوتا ہے۔ جیسے یا حی یا قیوم عدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

---

[1] یہ تعداد اپنی مخلوق کے، بمطابق اپنی رضا کے، بروزن اپنے عرش کے اور بقدر اپنے کلمات کی سیاہی کے۔

۹۷۹۲

"مرنا جینا" کہتے ہو، جینا مرنے سے مشکل
اور ایسے حال میں مرنا ـــــــ بدترین

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۹۳

کسب کی برکت سے فیض کا باب کھلتا ہے
جانتے نہیں؟ اَلْکَاسِبُ حَبِیْبُ اللّٰہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۹۴

بندہ کسی ایسے بندے کی تلاش میں ہے، جو حسد سے پاک ہو۔ کُلیتًا پاک

ضرور ہوتا ہوگا جو حسد سے کلیتًا پاک ہو پر ابھی تک دیکھنے میں نہیں آیا۔ جسے بھی دیکھا، حسد ہی کے پردوں میں حاسد دیکھا۔

جس نے حسد کو مارنا تھا، کیسے بتاؤں کہ خود حسد کا شکار ہو گیا!

گناہ گاروں بیچاروں نے کسی سے کیا حسد کرنا ہے، دیندار، ہی دیندار کے حاسد ہوتے ہیں۔ یا حَیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذو الفضلِ العظیم

٩٧٩٥

گناہ کرنے والے کو روکا نہیں، ترغیب دی اور
یہ بدترین گناہ ہے جو تو نے کیا۔ !! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٩٧٩٦

قدر ـــــــ مقدور
عزم ـــــــ قدر کی لاج
عزم ـــــــ اللہ کی عزت

عزمِ اللہ کا وہ اَمر ہے جو کبھی نہیں ٹلتا۔ اللہ نے عزم کو کبھی ہرنے نہ دیا۔ عزم کی زندگی فوقَ الورٰی۔ عزم قویّ العزیز۔ خصلت کے نمونے کا دلدادہ۔ بندہ نہیں، اللہ، عزم کی تلاش میں رہتا ہے

عزم کا کوئی نمونہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر۔

بندہ عزم کو اپنا کر ہی بندہ کہلایا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۷۹۲

اللہ حاضر و ناظر ہے!

کیا ابھی تک حاضر و ناظر کے حضور میں نادم ہونے کا وقت نہیں آیا؟ پھر کب آئے گا؟

ندامت عمر بھر کے گناہوں کو محو کر دیتی ہے۔

نادم ہو کر تو دیکھ، اپنا نہ بنا لے تو کہنا!

رحمت کے در نہ کھول دے تو کہنا!

ندامت ــــــ ابدی ولایت کی امین۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٧٩٨

مومن کی عظیم خصلت : حیا

ایمان حیا کو پاکر قوی العزیز بنا۔ جس بھی میدان میں گرجا، حیا ہی کی بدولت گرجا۔ جب بھی کسی مدّمقابل کو پچھاڑا، حیا ہی کی قوت سے پچھاڑا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

٩٧٩٩

کوئی بھی شے بچا کر مت رکھ۔ تیرے پاس رکھنے والی کوئی شے ہے ہی نہیں۔

جمیع حسنات ــــ میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے مُردوں میں تقسیم کرا دو

سیّئات ــــ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

(یا دوسرے لفظوں میں: اللہ رحمٰن و رحیم ہی کے حوالے)

زندگی ایک جُوا ہے، ہر شے اس جوئے ہی پہ لگا دے۔ جس بھی بھاؤ بکے، بیچ دے۔ اگر کوئی بھی نہ لے، سرِ بازار پھینک۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۹۸۰۰

سال ہا سال گزرے، مہاراجہ کشمیر کے دربار میں ایک فقیر لنگوٹی پہنے آیا اور ایک روپے کا سوال کیا۔ مہاراجہ نے حکم دیا کہ اُسے ایک تھیلی روپوں کی دیدی جائے اور فخر سے فقیر کو مخاطب کر کے کہا کہ تم بھی کیا یاد کرو گے کہ کس مہاراج سے پالا پڑا! فقیر کی غیرت کو یہ بات ناگوار گزری۔ اُس نے وہیں بھرے دربار میں لنگوٹ

کھولا، تھیلی پہ پیشاب کیا اور مہاراجہ سے بولا :
لو، تم بھی کیا یاد کرو گے کہ کس فقیر سے سابقہ
پڑا !
یہ کہہ کر فقیر رُخصت ہوا اور مہاراجہ مُنہ دیکھتا
رہ گیا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱-۹۸۰

" جسے کسی کا بھی آسرا نہیں ، میرا ہے۔
جو کسی کا بھی کچھ نہیں لگتا ، میرا ہے۔
جو کچھ بھی نہیں رکھتا ، میرا ہے "

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۰۲

فقیر کا ہم جلیس : فقیر

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۰۳

جب تک " ندامت علی شاہ " میدان میں نہیں آتا ،
تقوے بیچارے نے کیا کرتب دکھانے ہوتے ہیں !

ندامت کے پھول بہار کا سرچشمہ

ندامت آئے ـــ بہار بن کر چھائے ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۰۴

ندامت تائب ہوکر دریا پہ خشکی کیطرح چلی

ندامت زدہ کو کسی بھی چیز نے
______ نہ روکا
سطح سمندر برابر
دریا راہ میں حائل ہوا
______ ترک گیا

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۰۵

ترک کسی کو بھی کسی خاطر میں نہیں لاتا، توکلت علی اللہ اپنا کام، جیسے بھی ہو، جاری رکھتا ہے۔

ترک کی تاریخ میں شاہ وگدا یکساں

ترک تارک کو پاکر ہی مطمئن ہوا اور مسرور۔ کسی اور طرح نہیں۔

ترک: آدمیت وانسانیت وبشریت کا غازہ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۰۶

الٰہی عمل کا نور — مخمور و مسرور　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۸۰۷

الٰہی عمل کے نور کی برکت سے ہر عمل قائم الدائم

الٰہی عمل: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ (الاحزاب ۵۶)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۸۰۸

سیدنا کلیم کو صلے اللہ علیہ وسلم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر وقت طالبانِ طریقت کو ظاہر و باطن میں کلام سے مستفیض فرماتے رہتے ہیں۔　　یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۰۹

سید نا حبیب کو صلے اللہ علیہ وسلم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے محبان کو محبت سے سرشار فرماتے رہتے ہیں ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۱۰

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی سے بھی کوئی علم نہیں پڑھا لیکن کل کائنات کو پڑھایا۔

ماشاءاللہ ! یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۱۱

سیدنا رحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رحمت کل کائنات پر حاوی۔ منکرین بھی رحمت سے محروم نہیں۔ ہر حال میں ہر وقت رحمت نچھاور فرماتے رہتے ہیں۔

اگر ان کی رحمت نہ ہوتی، کسی کو بھی کسی کا کوئی آسرا نہ ہوتا۔ دربدر پھرتے، بھٹکتے مگر کوئی اماں نہ پاتے۔

یا حی۔ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۱۲

یا رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم!
تیری رحمت کو پکارنا کوئی معمولی بات ہے؟
ہر اعلےٰ سے اعلےٰ، ہر افضل سے افضل

تیری رحمت کی آغوش میں ہر کسی نے اماں پائی
خمرے حق سرہٗ کا راگ الاپنے لگے
مور ویرانوں سے نکل کر بستیوں میں رقص کرنے لگے۔ جو کبھی نہیں مسکرائے، مسکرانے لگے!

مدہوش، ہوش میں آنے لگے۔
جذب و سلوک کی موافقت پھر سے قائم ہونے
لگی۔ جس سمندر میں تلاطم برپا تھا، پُرسکون ہونے
لگا۔ ساحل پہ طیورِ خوش آمدید کا پیغام سنانے لگے۔

یا ربِّ حق بیا رحمۃٌ للعالمین ﷺ

انشرعلی من رحمتک آمین

رحمت میں زحمت کا باب نہیں ہوتا۔
رحمت تیری طرف سے، زحمت نفس کی طرف سے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۱۳

تیری رحمت کا تذکرہ اَنگِنت صفات پر مشتمل۔
تلخیص قصد السبیل ۔

تیری رحمت ہی نے راہزن کو رہنما بنانے
کی سبیل بتائی۔

رحمت ہی نے بتایا وہ دُنیا فانی تھی، یہ باقی۔
اُس میں جو بھی اُلجھا، اُلجھ گیا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۱۴

تیری رحمت کی اِبتلا نے بندوں میں سے جس بھی
بندے کو مُبتلا کیا، دیکھا نہ گیا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۱۵

رحمت کی آغوش میں ابتلا کا دُرود، اہلِ طریقت
کے نزدیک عین رحمت ہوتا ہے۔

اِس لیے کہ اللہ رحمٰن و رحیم اور میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم دونوں ساتھ ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۱۶

ابتلا کے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر کے، ہوا میں اڑا کر، نشان تک باقی نہ رہنے دیا —— صرف یاد باقی رہی

ابتلا شرما کر کھسیانہ ہوئی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۸۱۷

سُبْحَانَ رَبِّیْ ذِی الْفَضْلِ الْعَظِیْم کے کتنے کو پڑھ کر، خوب پڑھ کر، فضلِ عظیم کا باب کھلا۔ فضل، غضب پہ حاوی۔ تیرا فضل ہی تو ہے جو دل کے اجڑے ہوئے چمن میں بہار لایا۔ کبھی رُلانے کا موقع ہی نہ دیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۸۱۸

إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ الرَّحِيمٌ ٥

بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(حضرت جابرؓ / موارد الظمان - کتاب العمل بالسنۃ - ج ا ص ۱۰۰)

اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا اور وہ اپنی مخلوق پر بے حد رؤف و رحیم۔

مخلوق کو پیدا کرنے والا اگر رؤف و رحیم نہ ہوتا، خالق کیونکر کہلاتا؟ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بردبار کریم ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند عظمت والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

پاک ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں کا،

رَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط

پروردگار عرش کریم کا

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا۔

حضرت علی المرتضےٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے گناہوں کی بخشش کے لیے یہ کلمات تعلیم فرمائے خواہ وہ سمندر کی جھاگ یا چیونٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لا الٰہ الا اللّٰہ العلی الحلیم الکریم ...... الخ

اسے احمدؒ نے اپنی مسند میں اور ابن ابی الدنیاؒ نے الدعا میں اور ابن ابی عاصمؒ نے اپنی کتاب السنۃ میں اور ابن جریرؒ نے روایت کیا ہے۔ (کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ - ج ۰ ۲ - ص ۱۱۷)

۹۸۱۹

رات کو تصور میں تیرا دلائل الخیرات پڑھنا ،
میرے صابر صاحبؒ ہی کی برکت کا فیض ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۲۰

علم کی انتہا — عمل کی ابتدا

سنّت کی اتباع ہر عمل پہ حاوی ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۲۱

محبوب کے حضور میں صرف محبت ہوتی ہے، معاملات نہیں محبت کی تاریخ میں معاملات کا کوئی دخل نہیں ہوتا، محبت ہی کا رونا ہوتا ہے۔ جی بھر کر رونا مگر کچھ نہ کہنا بھی عین محبت کے انداز ہوتے ہیں۔

محبت کے بھی انداز بدل گئے اور ساز۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۲۲

تیرا بہترین وِرد و درود

تیرے حال کی دُعا ہے

نذرؔ ہوتا ہے نہ نظرِ انداز

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
ھاللہ ھو الرّزّاق
وَاللہ ذُو الفضلِ العظیم

۹۸۲۳

مستقل کسی کا بھی کوئی لنگر قبول نہیں کرنا۔
دکان ہی سے لو اور قیمت دو۔

وہ اور تھے، تم اور۔
وہ دے بھی گئے اور لے بھی گئے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
ھاللہ ھو الرّزّاق
وَاللہ ذُو الفضلِ العظیم

۹۸۲۴

خدمت ــــ منتخب غلام پہ موقوف

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۲۵

دین کا کوئی طالب نہیں (اِلّا ماشاءاللہ) اگر دین کے طالب ہوتے، کیا بتاؤں کہ کیسا ہوتا!! دین عرش و فرش کے خزانے کھول دیتا ــــ کبھی ڈانواں ڈول نہ پھرتے۔ دین کو پاکر مطمئن ہو جاتے اور مسرور۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۲۶

اللہ تبارک تعالیٰ کا آسمانِ دنیا کیطرف نزول فرمانا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کی پہلی تہائی گزرجاتی ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ نچلے آسمان پر ہر رات نازل ہو کر فرماتے ہیں :

میں بادشاہ ہوں ۔ میں ہی بادشاہ ہوں ۔ کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے، میں اس کی دعا قبول کروں ؟ ہے کوئی مجھ سے سوال کرنے والا کہ اس کو عطا کروں ؟ اور ہے کوئی (اپنے گناہوں کی) مغفرت مانگنے والا کہ میں اس کی مغفرت کردوں ۔ صبح کے روشن ہونے

یک اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام
اسی طرح فرماتے رہتے ہیں۔

(صحیح مسلم / کتاب العمل بالسنۃ جلد ا صفحہ ۱۰۳۸)

—◆✱◆—

یہ سعید و مسعود و مبارک ساعت کسی نہ کسی ملک و مقام پر ہر وقت جاری رہتی ہے!
یہاں تک کہ بحر منجمد شمالی اور جنوبی میں بھی۔
واضح ہو کہ مخلوق وہاں بھی بستی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفضل العَظيم

✱

۹۸۲۷

خانقاہی نظام
لنگر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
آٹا	دال	نمک	مرچ	ہلدی	گرم مصالحہ	گھی	پیاز یا ت	چائے	چینی	چاول پچری

★ نہ طمع کرتے ہیں نہ جمع۔

★ آج کا لنگر آج ہی تقسیم ہو۔

★ کل کی روزی کل ملے گی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۲۸

طالبانِ طریقت اور کیمپ دارالاحسان کے ہر عقیدتمند کے لیے وصیت

دارالاحسان کا کوئی کارکن، بڑا ہو یا چھوٹا، یہاں کے کسی عقیدت مند کی عقیدت کو کسی بھی صورت میں کسی ناجائز مقصد کے لیے کبھی استعمال نہ کرے —— اور یہ ہر کسی پہ لاگو ہے۔ کوئی بھی اس سے مستثنا نہیں۔

ہمارے تین کام ہیں

۱ : ذکرِ الٰہی

۲ : تبلیغ الاسلام

۳ : مخلوق کی بے لوث خدمت

اِن تین کاموں کے سوا کسی چوتھے کام میں کبھی مشغول

نہیں ہونا۔ یہاں کی حدود سے باہر کسی کے کسی بھی مقدمہ میں کسی بھی قسم کی کوئی مداخلت کبھی نہیں کرنی۔ ہر وقت ہر حال میں، غیر جانبدار رہنا ہے۔

سفارش رشوت کی چھوٹی بہن ہے اگر کوئی اس کے لیے مجبور کرے تو صاف انکار کر دیں۔ اگر اس انکار سے کسی کے احترام میں فرق پڑتا ہو، پڑے کسی کی مقبولیت کو دھچکا لگتا ہو، لگے۔ کسی کے کسی تذکرے، تبصرے، تنقید، تنقیص، یا الزام کا ہرگز برا نہ منائیں، نہ ہی بددل ہوں بلکہ پوری یکسوئی سے اپنے تین بنیادی مقاصد کی طرف متوجہ رہیں۔ اگر کسی نے ایسا نہ کیا تو اس نے مجھ سے قائم اپنی نسبت کی ناموس کی توہین کی بلکہ دار الاحسان کے نصب العین کو نظر انداز کر کے اس کے وقار کو ٹھیس پہنچائی اور مجھے شرمندہ کیا۔ وما علینا الا البلاغ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۲۹

جو تم کہتے ہو — اور کرتے ہو —
اللہ جانتا ہے اور خوب جانتا ہے۔
کوئی بھی شئے اللہ سے پوشیدہ نہیں
اور اللہ کی قسم! اللہ کی مخلوق سے بھی نہیں

"خبردار، کسی کو مت بتانا!" مت کہا کرو،
ہر کوئی ہر شئے جانتا ہے!

کوئی بھی شئے اللہ سے پوشیدہ نہیں —
ظاہر و باطن کا ایک پردہ ہی ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۳۰

بعض باتیں بعض بندوں کو قطعی زیب نہیں دیتیں،
کیاتم اُن میں سے تو نہیں ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۸۳۱

جملہ علائق سے منقطع ہونا تیرے میرے بس کی بات
نہیں، اللہ ربّ العالمین ہی کے فضل و کرم پہ موقوف
ہوتا ہے۔ طریقت میں اسے سبیل الرشاد
کہتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۹۸۳۲

جسے تو "نفس نفس" کہتا ہے ۔ بڑے بڑے القابات

سے ملقب کرتا ہے ــــــ یہی تو ہے
جسے پاکر ہی تو اللہ کا عارف کہلایا۔ جس نے اُسے
نہیں پہچانا، اللہ کو بھی نہیں

میرا نفس جب میری روح کا مشیر بنا، حق حق حق کا
ترجمان ہوا۔　　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۴۳

نفس جب ظاہری و باطنی منہیات سے بیزار ہوا،
مطمئن ہوا۔　　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۳

مجملہ تعزیرات نفس پر عائد ہوتی ہیں، روح پہ نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ان حدیثوں کے سلسلہ میں، جو آپ اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر سے روایت کرتے تھے، فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے بندو! میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام قرار دیا ہے اور تمہارے درمیان بھی ظلم کو حرام قرار دیا ہے۔ پس تم آپس میں ظلم نہ کرو اے میرے بندو! تم سب کے سب گمراہ ہو مگر وہ شخص راہ راست پر ہے جس کو میں نے ہدایت دی پس تم مجھ سے ہدایت مانگو، میں تمہیں ہدایت دوں گا اے میرے بندو! تم سب کے سب بھوکے ہو مگر وہ شخص

جس کو میں کھلاؤں۔ پس تم مجھ سے روزی مانگو، میں تمہیں روزی دوں گا۔ اے میرے بندو، تم سب کے سب ننگے ہو مگر وہ جس کو میں نے پہننے کے لیے دیا۔ پس تم مجھ سے لباس مانگو، میں تمہیں پہناؤں گا اے میرے بندو! اگر تم دن میں اور رات میں اکثر خطائیں کرتے رہتے ہو تو میں تمہارے سارے گناہ بخشتا ہوں پس تم مجھ سے بخشش مانگو، میں تمہیں بخش دوں گا۔ اے میرے بندو! اگر تم گناہ کر کے مجھ کو ضرر پہنچانا چاہو گے تو ہرگز ضرر نہ پہنچا سکو گے اور اگر نیک کام کر کے مجھے فائدہ پہنچانا چاہو گے تو ہرگز نفع نہ پہنچا سکو گے یعنی تمہارے گناہ کرنے اور اطاعت گزار بننے سے مجھے کوئی فائدہ یا ضرر نہ پہنچے گا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے انسان اور جن (یعنی سب مخلوق) ایک نہایت

ہی پرہیز گار شخص کی مانند ہو جائیں (جیسے حضرت عیسےٰ علیہ السّلام) تو میری ملکیت میں اس سے کچھ بھی اضافہ نہ ہوگا اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور تمہار سے پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جنّ (یعنی ساری مخلوق) ایک بدتر اور فاجر شخص کی مانند ہو جائیں (جیسے شیطان) تو اس سے میری ملکیت میں کچھ کمی نہ ہوگی اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جنّ سب کے سب ایک جگہ کھڑے ہو جائیں اور پھر مجھ سے مانگیں اور میں ہر کسی کو اس کے مانگنے کے موافق دوں تو میرا یہ دینا، اس چیز میں سے جو میرے پاس ہے اتنا بھی کم نہیں کریگا جتنا کہ سوئی دریا میں گر کر اس کے پانی کو کم کرتی ہے۔ اے میرے بندو! میں تمہارے اعمال کو یاد رکھتا ہوں اور لکھتا ہوں اور تمہیں ان کا پورا پورا بدلہ دوں گا۔

پس جو شخص بھلائی پائے اسے چاہیئے کہ وہ اللہ کی تعریف کرے ،
پس جو شخص بھلائی کے برعکس کوئی دوسری چیز پائے ،
(یعنی ایذا و نقصان وغیرہ) پس وہ اپنے نفس کو ملامت
کرے کہ یہ اسی کا فعل ہے۔ (صحیح مسلم۔ ج ۲ ص ۳۱۹)

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۳۵

یا حیی یا قیوم کی حقیقت کے مظہر :
سیدنا حسین رضی اللہ عنہ
حوضِ اصفیاء کے وارث
سید الشہداء
زندۂ جاوید ، ماشاءاللہ !
یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۳۶

حق جب حق کی حمایت میں میدان میں
اترا، وکیل نے وکالت کی حد کردی، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۸۳۷

لیجیے — آج جب امامِ عالی مقامؓ اپنے ابوؓ کی تلوار
تھامے، میدانِ کربلا میں — حق و باطل کی رزمگاہ میں —
پورے جنگی لباس میں ملبوس ہو کر اور ہر شے کو خیرباد
کہہ کر، عرش و فرش میں حق آزمائی کا پورا حق ادا کرنے
میدان میں نکلے ———— کہرام مچ گیا۔
قلم اس سے زیادہ تحریر کرنے سے قاصر ہوئی
خود ستائی کو شرم انگشت بدنداں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم   فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۸۳۸

اھلِ ذکر کوئی بھی ہو، بازی لے گیا
دین، دنیا اور آخرت میں کما حقہ،
اپنے ربّ کو منا بھی گیا،
محبّت کے انداز سکھا بھی
گیا اور نجات پا بھی گیا

طریقت میں نجات پانے والا اسے
کہتے ہیں جو ہر فکر سے آزاد ہو اور
کوئی بھی ابتلا اُسے کبھی کسی ہمّ وغم میں مُبتلا
نہ کر سکے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۹۸۳۹

کوئی بھی دین و مذہب ایسا نہیں جو
دینی اختلاف و رقابت
اور حسد و رشک سے پاک ہو یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفضلِ العظیم

۹۸۴۰

خودشناسی ہی بندے کو بلندیٔ مدارج کا
سبق پڑھایا کرتی ہے۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفضلِ العظیم

أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى الْأَعَزِّ

میں تجھ سے تیرے اعلیٰ عزّت والے اونچی شان والے

الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ ٥

اور بزرگی والے نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!
کوئی ایسی دُعا ہے جو ردّ نہ ہو؟ آپؐ نے فرمایا ہاں تم کہو:

اسئلك باسمك .... الخ

(اسے طبرانی نے اوسط اور کبیر میں روایت کیا ہے اور اس
روایت میں ایسے راوی ہیں جنہیں میں نہیں جانتا)

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد/کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۰۲۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے نئے سرے سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؁

اے عزت اور احترام والے !

حضرت سری نے حضرت یحییٰ سے اور انہوں نے طے قبیلے کے ایک شخص سے روایت کی ہے اور انہوں نے اس شخص کی تعریف بھی کی اس شخص کا بیان ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کرتا تھا کہ مجھے خواب میں اسم اعظم بتایا جائے۔ پھر میں نے آسمان کے تارے میں لکھا ہوا دیکھا۔ یا بدیع السموات ...... الخ

(اسے ابویعلیٰ نے روایت کیا ہے اور اس کے راوی ثقہ ہیں)

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد/ کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۵۷)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین

✿

اِمروز سعید و مسعود و مُبارک ۱؍محرم الحرام ۱۴۱۰ھ ہجری المقدس

✿

ابوانیس **محمد برکت علی** لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ و المتوکل علی اللہ العظیم

المستفیض **دارالاحسان** چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان

فون نمبر ۳۶۶۰۰